سوال

ان دونوں آیتوں جمع کیسے ہوگا ؟ : ان اللہ لایغفر ان یشرک بہ ویغفر مادون ذالک لمن یشاء بلاشک وشبہ اللہ تعالی اسے معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اس کے علاوہ جو بھی ہے جسے چاہے معاف کردے ۔ اور اللہ تعالی کا فرمان ہے : وانی لغفار لمن تاب وآمن وعمل صالحا ثم اھتدی اور بیشک جو توبہ کرتا اور ایمان لاتا اور اعمال صالحہ کرکے ھدایت اختیار کرتا ہے میں اسے بخش دیتا ہوں ۔ اور کیا ان دونوں آیتوں کے درمیان تعارض پایا جاتا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

ان دونوں آیتوں کے درمیان تعارض نہیں ہے ، پہلی آیت ان لوگوں کے بارہ میں ہے جو توبہ کے بغیر شرک پر ہی مرگئے تو انہیں بخشا نہیں جائے گا بلکہ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

یقین جانو کہ جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ تعالی نے اس پر جنت حرام کردی ہے ، اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا المائدۃ (72) ۔

اور اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

اگر فرضا یہ حضرات بھی شرک کرتے تو وہ جو بھی اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہوجاتے الانعام (88) ۔

اور اس معنی کی بہت ساری آیات ہیں ، اور دوسری آیت جس میں اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ :

اور بیشک جو توبہ کرتا اور ایمان لاتا اور اعمال صالحہ کرکے ھدایت اختیار کرتا ہے میں اسے بخش دیتا ہوں طہ (82) ۔

یہ آیت ان لوگوں کے بارہ میں ہے جو شرک سے توبہ کرلیتے ہیں ، اور اسی طرح اللہ تعالی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ :

(میری جانب سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو ! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم وزیادتی کی ہے تم اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ ، یقینا اللہ تعالی سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے ، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت والا ہے الزمر (53) ۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .

ماخذ : مجموع فتاوی ومقالات لفضیلۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی (4/419)